فتوی نمبر:[۴۰۵] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۱۹/11/۲۰۲۱]

سوال

میرا نکاح جنوری ۲۰۲۱ میں ہوا تھا نکاح کے بعد رخصتی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن رمضان میں میرے میاں اور میرے درمیان لڑائی ہوئی تھی جس میں انہوں نے مجھے تین بار طلاق دے دی تھی۔ ایک مرتبہ کال کر کے دی تھی پھر دوسری دفعہ کال کر کے دو مرتبہ طلاق دے دی تھی۔ پوچھنا یہ ہے کہ مجھے طلاق ہوگئی ہے یا نہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

تین طلاقیں تو اس عورت کے لئے ہوتی ہیں جس کی رخصتی ہو چکی ہو اور وہ میاں بیوی کی حیثیت سے دونوں آپس میں مل لیں۔

لیکن صورت مسؤلہ میں خاوند نے رخصتی سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے تو اس میں ایک طلاق دیتے ہی بیوی فارغ ہو جائے گی، اس کو تین طلاقیں دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَاۚ ـفَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا". [الاحزاب:۴۹]

یعنی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو ان کے پاس جانے سے پہلے تو ان پر کوئی عدت نہیں ہے، بلکہ انہیں کچھ دے دلا کر اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔

عقد ثانی کرنے کے لئے اس کو عدت کی بھی ضرورت نہیں ہے، بس طلاق دیتے ہی نکاح ختم ہو جاتا ہے اور وہ آگے نکاح کر سکتی ہے۔

پہلی طلاق کے بعد جب وہ اس کی بیوی ہی نہیں رہی تو باقی طلاقیں دینا لغو ہیں۔ ہاں اگر یہ گھر دوبارہ آباد کرنا چاہتے ہیں تو ولی کی اجازت، دو گواہ، حق مہر، ایجاب و قبول جیسی تمام شرائط کے ساتھ دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ